ایم سی بی بینک کا منافع 30 ستمبر 2020 کو اختتام پذیر نوماہی پر
39% اضافے کے ساتھ 38.35 ارب رہا

[لاہور: 28 اکتوبر، 2020] جناب میاں محمد منشاء کی زیرصدارت مورخہ 27 اکتوبر 2020 کو ایم سی بی بینک لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 30 ستمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی نوماہی کے دوران بینک کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور مختصراً عبوری مالیاتی گوشواروں کی منظوری کے سلسلے میں منعقد ہوا۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، 30 ستمبر 2020 کو اختتام پذیر ہونے والی تیسری سہ ماہی کے لیے منافع منقسمہ دینے کا اعلان نہیں کیا۔

ایم سی بی بینک نے 30 ستمبر 2020 کو ختم ہونے والی نوماہی کے دوران آپریشنل لچک اور تسلسل کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نمایاں فنانشل گروتھ حاصل کی، کوویڈ 19 وباء کے نتیجے میں آپریٹنگ اور معاشی آؤٹ لک کو لاحق خطرات سے نکلنے کے لیے تیاری سے عوام کے لیے کریڈٹ میں توسیع اور ضروری بینکنگ سروسز کی فراہمی کے لیے وبائی ردِعمل کی حمایت میں حکومت کے ساتھ مرکزی کردار ادا کیا۔

بنیادی آمدنی میں اضافے کے ساتھ، ایم سی بی بینک نے 30 ستمبر 2020 کو اختتام پذیر ہونے نوماہی کے لیے سال بہ سال 41 فیصد بعد از ٹیکس منافع میں 22.94 ارب روپے کی ترقی ریکارڈ کی گئی۔ اس کارکردگی کے نتیجہ میں فی کس شیئر آمدن گذشتہ 2019 سال میں اسی عرصہ کے دوران 13.74 روپے کے مقابلے میں 19.35 روپے فی کس شیئر رہی۔

موجودہ ڈپازٹس میں نمایاں ترقی، سرمایہ کاری کی میچورٹی پر بروقت بدلاؤ اور دوبارہ قیمتوں کے فیصلے نے بینک کو اپنی خالص انٹرسٹ انکم میں 29% اضافے سے 55.35 ارب روپے تک بڑھانے کے قابل بنایا۔

فیس آمدن میں M9'20 میں گذشتہ سال کے مقابلے میں 4% کمی دیکھنے میں آئی، بنیادی وجہ ٹرانزیکشنز کے حجم اور لاک ڈاؤن سے کاروباری سرگرمیوں میں کمی رہی تاہم اس کے اٹھائے جانے کے بعد فیس انکم معمول پر آرہی ہے اور گذشتہ سہ ماہی 3Q'20 سے 25% بڑھ گئی ہے۔ پیداواری توقعات کے ارتقاء کے درمیان، سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کی فعال مدت کے انتظام کے نتیجے میں سرمایہ میں 2.80 ارب روپے کیپٹل گین دیکھنے میں آیا۔ لہٰذا نان مارک اپ کی

کل آمدن 18% کے مضبوط اضافے کے ساتھ 13.56 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

بینک کے آپریٹنگ اخراجات کی جانب (ماسوائے پینشن فنڈز کی واپسی) روپے کی قدر میں کمی کے دباؤ کے باوجود، برانچ تک رسائی میں توسیع اور تکنیکی انفراسٹرکچر میں ہیومین کیپٹل کے لیے میرٹ ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ باقاعدہ کارکردگی، طویل مدتی کاسٹ کے اقدامات کے ساتھ قلیل مدتی تدبیراتی کاسٹ میں کمی کو متوازن کرنے کے لیے بینک کی حکمت عملی پر توجہ نے انتظامی اخراجات میں اضافے میں مدد دیتے ہوئے 292 ملین روپے کی کمی اس مدت کے جائزہ میں آئی۔

پیش گوئی میں کہ وبائی مرض سے متاثرہ صارفین کو ایس بی پی کی چھوٹ اور 2021 میں چھوٹ کے ختم ہونے پر فراہمی کی ضرورت پڑسکتی ہے، لہٰذا ایسیٹ کے معیار کو بہتر بناتے ہوئے خطرات کے خلاف تحفظ اور نقصان کو جذب کرنے کی صلاحیت باہم پہنچانے کے لیے مینجمنٹ نے سمجھداری سے زیرِ مشاہدہ مدت کے دوران 5.30 ارب روپے کی فراہمی درج کی۔ ایکویٹی انویسٹمنٹ کے سلسلے میں، بڑھتے ہوئے منظّم خطرات اور دیگر محرکات کے ادراک کے بیچ اسٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں 1.74 ارب روپے کی خرابی دیکھی گئی۔

فنانشل پوزیشن کی جانب، غیر متناسب بنیاد پر بینک کے کل اثاثہ جات 1.67 کھرب روپے ہیں جن میں دسمبر 2019 سے 11 فیصد کا اضافہ دکھایا گیا ہے۔ مرکب اثاثوں کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ نیٹ سرمایہ کاری میں 216 ارب روپے (29%) کا اضافہ جبکہ ڈومیسٹک طلب کے غلبے کی وجہ سے مجموعی ایڈوانسیز میں 46 ارب روپے (9%-) کی کمی ہوئی۔

بینک کے نان پرفامنگ قرضہ جات (NPL) 784 ملین روپے کے اضافے کے ساتھ 50.21 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے۔ بنیادی طور پر یہ اضافہ غیر ملکی کرنسی میں نامزد این پی ایلز کے معاملات میں غیر معمولی تیزی نہ ہونے کے مقابلے میں کرنسی کی قدر میں کمی کی وجہ سے ہوا۔ بینک نے حساب کتاب میں FSV کی مخصوص دفعات کا فائدہ نہیں اٹھایا اور اس کے غیر منتقفہ عمومی فراہمی کے ذخائر کو 5.87 ارب روپے بڑھا دیا۔ بینک کی کوریج اور انفیکشن کی شرح بالترتیب 96.89% اور 10.17% رہی۔

واجبات کی مد میں، بینک کے ڈیپازٹ بیس میں کرنٹ اکاؤنٹس دسمبر 2019 سے 130.11 ارب روپے

(+11%) کا غیر معمولی اضافہ کے ساتھ کرنٹ اکاؤنٹ سے 43% اضافے اور کرنٹ اکاؤنٹ مکس کو 37.7% اور CASA کی شرح کو 93.2% درج کیا گیا۔

اثاثوں پر واپسی اور ایکویٹی پر واپسی میں بالترتیب 1.92% اور 20.35% کی بہتری دیکھی گئی جبکہ فی شیئر بک ویلیو 131.08 روپے رپورٹ کی گئی۔

ریگولیٹری سرمایہ کی ضروریات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے بینک کے سرمایہ کی مناسبت کی شرح 11.50% کی طلب کے مقابلے میں 21.84% (بشمول سرمائے کی تبدیلی پر اثر انداز 1.50% جیسا کہ 2020 کے BPRD سرکلر لیٹر نمبر 12/2020 کے تحت کم کیا گیا ہے) رہی ہے۔ سرمائے کا معیار بینک کی کامن ایکوٹی ٹائر۔1 (CET1) سے واضح ہے جس میں کل رسک ویٹڈ اثاثہ جات کی شرح طلب 6.00% کے مقابلے میں 17.20% رہی ہے۔ بینک کی بہتر سرمائے کی فراہمی کے نتیجے میں لیوریج کی شرح 7.11% رہی جو کہ ریگولیٹری حد 3.0 فیصد سے کافی زائد ہے۔ شرح طلب 100 فیصد کے مقابلے میں بینک کی لیکوئیڈٹی کوریج ریشو (LCR) 235.06% اور نیٹ سٹیبل فنڈنگ ریشو (NSFR) 187.78% رہی۔

ایم سی بی بینک کو ایشیا منی (یورومنی کے اشتراک) کی جانب سے موسٹ آؤٹ سٹینڈنگ کمپنی اِن پاکستان۔ 2020 اور موسٹ آؤٹ سٹینڈنگ کمپنی۔ فنانشلز سیکٹر ان پاکستان 2020 قرار دیا گیا۔ ایم سی بی بینک کی سالانہ رپورٹ کو بھی آئی سی اے پی/ آئی سی ایم اے پی نے فنانشل شعبہ کے زمرے میں اول قرار دیا ہے۔ ایم سی بی بینک نے گذشتہ 11 سالوں میں 10 بار مسلسل 8 بار یہ اعزاز جیتا ہے۔

PACRA کے نوٹیفیکیشن بتاریخ 26 جون، 2020 کی بنیاد پر بینک لانگ ٹرم اور شارٹ ٹرم کریڈٹ ریٹنگ بالترتیب +AAA/A1 کے ساتھ بینک مقامی کریڈٹ ریٹنگ میں سب سے بہترین رہا ہے۔